



## سوال

(521) قرض واپسی پر پیسے کی قیمت بڑھنا

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

«رَجُلٌ أَخَذَ مِنْ شَخْصٍ آخَرَ رِيَالًا قَرْضًا إِذَا كَانَ قِيمَتُهُ رِيَالٍ وَاحِدٍ عَشْرُ رُوبِيَّاتٍ بَأَسْتَايِيَّةٍ وَعِنْدَ مَا لُؤَذِي بِذَا الْقَرْضِ إِلَى الْمَأْخُذِ مِنْهُ - صَارَ قِيمَتُهُ خَمْسَ عَشْرَةَ رُوبِيَّةً فَمَلَّ لُؤَذِي إِلَيْهِ عَشْرُ رُوبِيَّاتٍ أَوْ خَمْسَ عَشْرَةَ رُوبِيَّةً حَسَبَ اخْتِلَافِ الْقِيمَةِ وَالزَّمَنِ أَلْتَبَوُّ إِلَى جَوَابِهَا جَلًّا»

’ایک آدمی دوسرے سے بطور قرض ایک ریال لیتا ہے جبکہ ریال کی قیمت دس روپے پاکستانی ہے اور جب قرض واپس کرتا ہے تو ریال کی قیمت پندرہ روپے ہے کیا وہ دس روپے واپس کرے گا یا پندرہ قیمت اور وقت کے اختلاف کے مطابق۔ میری طرف جلدی جواب لکھو؟‘

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

«يَسْتَدْعَى اتِّقَاءُ الشُّبُهَاتِ، وَالِاسْتِغْرَاءُ لِلدَّيْنِ وَالنُّحْرَانَاتِ أَنْ لُؤَذِي مَا أَخَذَ مِنْ رِيَالًا، وَيَأْمَنُ خَبَالًا وَوَبَالَ»

’شبهات سے بچنے اور دین اور حرمت کو بچانے کا تقاضا ہے کہ وہ ریال ہی واپس کرے۔ اور شرمندگی اور وبال سے بچا رہے‘

هَذَا مَا عِنْدِي وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِالصَّوَابِ

## احکام و مسائل

### خرید و فروخت کے مسائل ج 1 ص 359

## محدث فتویٰ